السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

صبح کی اذان الاوَڈ سپیکر پرکہے کاخیال تھالیکن وہ چل نہ سکا۔ اوراذان بغیر الاوَڈ سپیکر کے کہی گئی۔ چندمنٹ بعد الاوَڈ سپیکر درست ہوگیا تو دوبارہ وہی اذان الاوَڈ سپیکر پر کہی گئی تاکہ آواز دورتک پہنچ جائے۔ بعض حضرات کہتے ہیں کہ اس طرح دوبارہ اذان کہنے کا ثبوت نہیں۔ اس مسئلہ کی تحقیق فرمائی جائے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگرپہلے ہمیشہ اذان الاوَڈ سپیکر پر کہی جاتی ہے توپھر صورت مسئولہ میں دوبارہ الاوَڈ سپیکر پر کہی جاسکتی ہے کیونکہ جواذان الاوَڈ سپیکر کے بغیر کہی گئی ہے اس کی آواز وہاں تک نہیں پہنچی جہاں تک پہلے الاوَڈ سپیکر کے ساتھ پہنچا کرتی تھی۔ پس وہ انتظار میں ہوں گے کہ اذان ہوگی تو سحری بند کریں گے یا فجر کی سنت پڑھیں گے یا نماز فجر کوجائیں گے۔ جب اذان دوبارہ نہ ہوئی توان کودھوکہ لگے گا۔ کیونکہ پہلی اذان انہوں نے سنی ہی نہیں اوردھوکے کا دورکرنا شرعاً ضروری ہے۔ چنانچہ حدیث میں ہے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان فجر کے وقت سے پہلے کہہ دی تھی۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو حکم دیا کہ یہ اعلان کردے «الاان العبد قد نام» خبردو تحقیق بندہ سوگیا ہے۔ یعنی ابھی فجر نہیں ہوئی۔ میں سونے لگا ہوں یانیند کی وجہ سے اذان غلطی سے پہلے کہی گئی ہے۔ پس یہاں بھی یہی صورت ہے کہ لوگوں کودھوکا لگے گا۔ اس لئے دوبارہ کہنی چاہیئے۔ اوراگرپہلے اذان الاوَڈ سپیکر پر کہی نہیں جاتی توپھر کسی کودھوکا نہیں ہوسکتا۔ اس لئے دوبارہ اذان کہنے کی ضرورت نہیں۔ پہلی اذان ہی کافی ہے۔

وباللہ التوفیق

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الصلوة، اذان کا بیان، ج2ص98

محدث فتویٰ